امریکن سپریم کورٹ کا مسلمانوں پر پابندی 3.0 پر فیصلہ
آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

آج امریکن سپریم کورٹ نے 4-5 کے تناسب سے ٹرمپ کی مسلمانوں پر لگائی گئی متعصبانہ پابندی کے حق میں فیصلہ دیا۔ اب پہلے سے کہیں زیادہ، آپ کو اپنے حقوق کا ادراک ضروری ہے۔ مسلمانوں پر لگائی گئی یہ پابندی، 4 دسمبر 2017 سے **ایران، لیبیا، شمالی کوریا، صومالیہ، شام، وینزویلا اور یمن کے کچھ مخصوص افراد پر** مکمل طور پر لاگو ہے۔ **یہ سب اپنی ویزے کی اپنے کنبے کے ساتھ ملنے، امریکہ میں تعلیم کے حصول، ضروری علاج معالجے، یا سیاحتی مقاصد کے لیے دی گئی درخواستوں کے سلسلے میں بہت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔**

اس مشاورتی نوٹ میں، **ہم مسلمانوں پر لگائی گئی اس پابندی کی موجودہ حیثیت، یہ کن پر لاگو ہے اور ساتھ ہی اس کے نام نہاد باز نامے کے متعلق معلومات کا بھی احاطہ کریں گے ۔** براہ کرم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ان معلومات کو مختلف قانونی اعتراضات کے نتیجے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ان تبدیلیوں کے واقع ہونے کی صورت میں ہم آپ کو مطلع کریں گے۔

وقت کا تعین

سپریم کورٹ نے مسلم پابندی 3.0 کو 4 دسمبر 2017 سے لاگو کرنے کی اجازت دی۔ 26، جون 2018 کو سپریم کورٹ نے اس مسلم پابندی کو جاری رکھنے کے حق میں فیصلہ دیا۔

اس کا اطلاق کن پر ہے؟

سات ملکوں، **ایران، لیبیا، شمالی کوریا، صومالیہ، شام، وینزویلا، اور یمن کے کچھ مخصوص شہریوں پر۔**

مسلم پابندی 3.0 کا اطلاق صرف ان افراد پر ہوگا جو کہ 1) مؤثرہ تاریخ کو امریکہ سے باہر ہیں، 2) جن کے پاس اس تاریخ کو جائز ویزا نہیں تھا، اور 3) جنہوں نے اس کے لیے (نیچے بتایا گیا) باز نامہ حاصل نہیں کیا تھا۔

مسلم پابندی کا اطلاق مندرجہ ذیل پر **نہیں** ہوتا:

- امریکہ کے قانونی مستقل رہائشیوں (گرین کارڈ رکھنے والوں) پر؛
- اس نئی مسلم پابندی کی اطلاقی تاریخ کو یا اس کے بعد امریکہ میں داخلے کی اجازت یا ضمانتی دخول دیے گئے افراد پر؛
- ان لوگوں پر جو ویزے کے علاوہ ایسی دستاویز کے حامل ہیں جو انہیں امریکہ آنے کی اجازت دیتی ہے، اگر اس کی اجرائی تاریخ نئی مسلم پابندی کی تاریخ یا اس کے بعد کی ہے؛
- دوہری شہریت رکھنے والے ایسے افراد پر جو تعین کردہ کے علاوہ ممالک کے پاسپورٹوں پر سفر کر رہے ہوں؛
- ایسے لوگ جنہیں امریکہ نے سیاسی پناہ دے رکھی ہے؛
- ایسے پناہ گزینوں پر جنہیں پہلے سے امریکہ آنے کی اجازت دی گئی ہے؛ یا
- ایسے افراد جنہیں بے دخلی سے استثناء، قبل از وقت ضمانتی رہائی یا جنہیں اذیت مخالف کنوینشن (Convention against Torture) کے تحت تحفظ حاصل ہے۔

ماضی کے فیصلوں کے برخلاف یہ فیصلہ "مصدقہ رشتے داریوں" (جیس کہ نزدیکی خاندانی بندھن بشمول والدین، ازدواجی رشتہ، بچہ، بہن، بھائی، منگیتر وغیرہ) کو استثناء مہیا **نہیں** کرتا۔

Last Updated: June 26, 2018

ASIAN AMERICANS ADVANCING JUSTICE
ASIAN LAW CAUCUS

CAIR CALIFORNIA

متاثرہ ممالک کی تفصیلات:.

- **ایران**
  - ایرانی قومیت رکھنے والے تمام افراد کے تارک وطن اور غیر تارک وطن ویزے معطل کر دیے گئے ہیں ماسواء ان افراد کے جن کے پاس F, J, یا M قسم کے ویزے ہیں۔
  - غالب امکان ہے کہ F, J یا M ویزے رکھنے والے افراد کی سخت جانچ پڑتال کی جائے گی۔

- **لیبیا**
  - لیبیائی قومیت رکھنے والے افراد کے تمام تارک وطن اور غیر تارک وطن ویزے بشمول کاروباری (B-1)، سیاحتی (B-2)، کاروباری/سیاحتی (B-1/B-2) ویزے معطل کر دیے گئے ہیں۔

- **صومالیہ**
  - صومالی قومیت رکھنے والے تمام افراد کے تارک وطن ویزے معطل کر دئے گئے ہیں۔
  - غیر ترک وطن ویزے والوں کو سخت جانچ پڑتال کی شرط کے ساتھ اجازت ہے۔

- **شام**
  - شامی قومیت رکھنے والے تمام افراد کے تارک وطن اور غیر تارک وطن ویزے معطل کر دیے گئے ہیں۔
- **یمن**
  - یمنی قومیت رکھنے والے افراد کے تمام تارک وطن اور غیر تارک وطن ویزے بشمول کاروباری (B-1)، سیاحتی (B-2)، کاروباری/سیاحتی (B-1/B-2) ویزے معطل کر دیے گئے ہیں۔

- **شمالی کوریا**
  - شمالی کوریائی قومیت رکھنے والے افراد کے تمام تارک وطن اور غیر تارک وطن ویزے معطل کر دیے گئے ہیں

- وینزویلا
  - وینزویلا کی حکومتی ایجنسیوں کے ایسے اہل کاروں اور ان کے خاندان کے افراد کو جو کہ جانچ پڑتال اور گہرے معائنے سے وابسطہ ہیں کو کاروباری (B-1)، سیاحتی (B-2)، اور کاروباری/سیاحتی (B-1/B-2) ویزوں کا اجراء روک دیا گیا ہے۔ مزید برآں، وینزویلا کی شہریت رکھنے والے ویزا کے حامل افراد کی سخت جانچ پڑتال کی جائے گی۔
  - سفارتی ویزوں پر سفر کرنے والے وینزویلیائی افراد پر اس حکم کا اطلاق نہیں ہوگا۔

مسلم پابندی 3.0 سے استثناء کا حصول

"استثناء" امریکی ویزا حاصل کرنے کی اجازت ہے، اس کے باوجود کہ مسلم پابندی کے مطابق آپ اسے حاصل کرنے کا حق نہیں رکھتے۔ مسلم پابندی 3.0 کے مطابق ممنوع افراد استثناء کے لئے درخواست دے سکتے ہیں جو کہ انہیں ویزا کے اجراء کی اجازت دے گا جب تک کہ وہ یہ ظاہر کر سکیں کہ:

1) ویزہ سے انکار درخواست دہندہ کو ناحق تکلیف دے گا؛
2) امریکہ میں اس کا داخلہ امریکہ کی قومی سلامتی یا عوامی تحفظ کے لیے خطرے کا باعث نہیں ہو گا؛ اور
3) دخول امریکہ کے قومی مفاد میں ہو گا۔

ASIAN AMERICANS ADVANCING JUSTICE ASIAN LAW CAUCUS

CAIR CALIFORNIA

قانون کے مطابق کونسلر کے درجے کا اہلکار یا کسٹم اور سرحدی تحفظ (Customs and Border Protection) کا اہلکار ہر کیس کی انفرادی بنیاد پر استثناء دینے کا مجاز ہے۔ قانون ایسی کئی مثالیں بھی مہیا کرتا ہے جن کے لئے استثناء دیا جا سکتا ہے (جیسے کہ، انتہائی ضروری طبی نگہداشت، بہت قریبی خاندانی افراد کے ساتھ امریکہ میں رہنا، کاروباری تعلقات وغیرہ)۔

بد قسمتی سے استثناء کا طریق کار بہت غیر شفاف اور اس کا اطلاق غیر مساویانہ ہے۔ حکومت نے استثناء کی کارروائی سے متعلق بہت تھوڑی سی رہنمائی فراہم کی ہے۔ یہ ہیں چند رجحانات جو کہ ہم نے ملاحظہ کئے ہیں:

- استثناء کے لئے درخواست دینے کا کوئی باضابطہ طریق کار **نہیں** ہے۔ اس کے لئے کوئی فارم آن لائن دستیاب نہیں ہے جسے پر کیا جا سکے۔ قونصل خانے کو پیش کی گئی ایسی دستاویزات جو کہ آپ کی استثناء کے لیے اہلیت کو اجاگر کرتی ہیں کو منظور یا نا منظور کیا جا سکتا ہے۔
- بہت سے قونصل خانے افراد کو آگاہ کرتے رہے ہیں کہ:
    - (1) کونسل خانہ انہیں یہ کہہ کر استثناء نہیں دے رہا کہ "212(f) کے تحت ویزہ سے انکار کیا گیا ہے "
        - ایسی صورت میں فیصلے پر اپیل کرنے کا کوئی طریقہ کار نہیں ہے۔ بہت سے افراد استثناء کی درخواست دیتے ہیں، لیکن یہ واضح نہیں ہوتا کہ آیا وہ قبول بھی کی جارہی ہیں۔
    - (2) کونسل خانہ ان کے کیس پر استثناء کے لیے غور کر رہا ہے:
        - ایسی صورت میں، کونسل خانہ انٹرویو کے دوران اوپر دی گئی کسوٹیوں کے بارے میں آپ سے سوال کر سکتا ہے اور نہیں بھی؛ کونسلیٹ ایک تحریری خط جس میں آپ نے وضاحت کی ہے کہ آپ کس طرح اس استثناء کے اہل ہیں، کو بھی قبول یا رد کر سکتا ہے؛ آپ کے انٹرویو کے دوران یا اگر آپ اس کو ای-میل کرنے یا ڈاک کے ذریعے بھیجنے کی کوشش کریں؛ تو کونسلیٹ آپ کے کیس کو ہو سکتا ہے کہ واشنگٹن D.C کو بھیجے یا نہ بھیجے۔

اگر آپ کا کونسلیٹ میں انٹرویو آ رہا ہے تو براہ کرم استثناء کے طریقہ کار کے بارے میں قانونی مشاورت کیجیے۔

اس پابندی کے لاگو ہونے کے بعد، 15 مئی، 2018 تک، 655 استثناء دیے جانے کی تصدیق کی گئی ہے۔ اس موقع پر یہ بالکل واضح نہیں ہے کہ ان کیسوں کو آگے کیسے چلایا جائے گا اور اگلا مرحلہ کیا ہے جب تک کہ حکومت مزید ہدایات جاری نہیں کرتی۔ استثناء سے متعلق معلومات بہت تیزی سے تبدیل ہو سکتی ہیں، اس لیے قانونی مدد حاصل کیجیے (دھاندلیوں سے محتاط رہتے ہوئے) اور براہ کرم مسلسل واپسی جانچ پڑتال رکھیے۔

قانونی مدد کیسے لی جائے

ہماری دونوں تنظیمیں مفت معلومات اور قانونی مدد فراہم کرتی ہیں۔ آپ ہماری تنظیموں سے رابطہ کر سکتے ہیں اگر:

- آپ یا آپ کا کوئی جاننے وال اس مسلم پابندی کا شکار ہیں اور مفت قانونی مشاورت یا مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں؛
- آپ کی کمیونٹی " اپنے حقوق سے آگاہی حاصل کریں" پر ایک پریزینٹیشن کی درخواست کرنا چاہے گی۔

CAIR San Diego

(858) 278-4547

Senior Civil Rights Attorney Susanne Arani sarani@cair.com

Last Updated: June 26, 2018